السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گوجرانوالہ سے ابو بکر لکھتے ہیں کہ خلع کی صورت میں عورت سے حق مہر سے زیادہ مال وصول کیا جاسکتا ہے ۔ یا نہیں قرآن وحدیث کی رو سے اس کا جواب درکار ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کااپنے شوہر کوکچھ دے دلاکراس سے طلاق حاصل کرنا خلع کہلاتا ہے ۔ کیاخاوند کوحق مہر سے زیادہ مال وصول کرنے کی اجازت ہے یا نہیں ؟اس کے متعلق بعض فقہاء نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ اگر عورت قصوروار ہونے کے باوجود طلاق کا مطالبہ کرتی ہے توخاوند کوحق مہر سے زیادہ وصول کرنے کی اجازت ہے ۔ لیکن محدثین کرام نے فقہاء کے اس موقف سے اتفاق نہیں کیاانہوں نے اس بات کوناپسند کیا ہے کہ جومال شوہر نے بیوی کودیا ہے اس سے زیادہ کامطالبہ کیاجائے اگرچہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ معاملہ بیوی خاوند کی باہمی رضامندی پر موقوف ہے ،

معلوم ہوتا ہے کہ یہ معاملہ بیوی خاوندکی باہمی رضامندی پر موقوف ہے ۔ لیکن احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ یہ حکم عام نہیں ہے ۔ بلکہ زیادہ دینے یا وصول کرلینے سے منع کردیا ہے ۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ جب حضرت ثابت بن قیس انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے خاوند سے طلاق لینے کامطالبہ کیا توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :''کیا تواس کا حق مہر میں دیا ہوا باغ واپس کردے گی ۔''ثابت بن قیس کی بیوی نے عرض کی کیوں نہیں بلکہ کچھ زیادہ بھی دوں گی ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :''زیادہ دینے کی کوئی ضرورت نہیں صرف اس کا باغ ہی واپس لوٹا دے ۔''(دار قطنی :3/355)

ایک روایت میں ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی کواس کا باغ واپس کردینے کے متعلق کہا توخاوند کوحکم دیا''کہ اپنا یہ باغ وصول کرلواوراس سے زیادہ وصول نہ کرو۔''(ابن ماجہ طلاق 2056)

اگرچہ بعض روایات میں اس عورت کی طرف سے زیادہ دینے کے الفاظ بھی ملتے ہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کی طرف سے حق مہر سے زیادہ کو برقرار نہیں رکھا پھر یہ روایت محدثین کرام کے معیار صحت پر بھی پوری نہیں اُترتی اگر صحیح بھی ہوتوزیادہ دینا عورت کی اپنی صوابدید پر موقوف ہے آدمی کی طرف سے مطالبے کے پیش نظر ایسا نہیں کیاگیا ۔ اس بنا پر خاوند کوچاہیے کہ وہ حق مہر سے زیادہ وصول نہ کرے جواس نے بیوی کو دیا ہے ۔ ویسے بھی حق مہر سے زیادہ وصول کرنا اخلاقی اصولوں کے خلاف معلوم ہوتا ہے ۔ عقل سلیم اس کی اجازت نہیں دیتی ۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:390